دفتر مقام معظم رهبری
www.leader.ir

عید نوروز کے موقع پر رہبرانقلاب اسلامی ایران کا پیغام - 20 /Mar/ 2021

سنہ 1400 ہجری شمسی کے آغاز کی مناسبت سے رہبر انقلاب اسلامی کا پیغام حسب ذیل ہے ؛

بسم الله الرّحمن الرّحیم و الحمد لله ربّ العالمین و الصّلاة و السّلام علی سیّدنا محمّدٍ و آله الطّاهرین یا مقلّب القلوب و الأبصار. یا مدبّراللّیل و النّهار. یامحوّل الحول و الاحوال. حوّل حالنا إلی أحسن الحال

اپنے سبھی عزیز ہم وطنوں بالخصوص شہیدوں اور اپنے اعضائے بدن کی قربانی دینے والے جانبازوں کے لواحقین اور خود جسمانی معذوری سے دوچار جانبازوں اور (مسلط کردہ جنگ میں حصہ لینے والے) سبھی فداکارسپاہیوں کو اور ان سب اقوام کو جو عید نوروز مناتی ہیں، عید نوروز اور نئے سال کے آغاز کی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اس سال ہماری یہ عید (نوروز) شعبان کی عیدوں کے مبارک موقع پرآئی ہے اور ہمیں امید ہے کہ یہ مناسبت، ہمارے نئے سال کے لئے مادی اور روحانی دونوں لحاظ سے، ان شاء اللہ بے شمار برکتوں کا باعث بنے گی ۔ سن 1400 (ہجری شمسی) اس لحاظ سے بہت متبرک ہے کہ اس میں نیمہ شعبان دو بار آئے گی اور ہمارے عوام حضرت ولی اللہ الاعظم یعنی امام مہدی (ارواحنا فداہ) کے یوم ولادت باسعات کا جشن دو بار منائیں گے۔

تیرہ سو ننانوے کے حوادث ، کورونا اور عوام کی زندگی پر اس کے اثرات

سن 1399 (ہجری شمسی) گوناگوں اور بعض ایسے حوادث کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچا ہے جو بے نظیر ہیں۔ انہی حوادث میں سے ایک جو واقعی ہماری قوم کے لئے بالکل نیا ہے، کورونا کی وبا ہے، جس نے پوی قوم کی زندگی کو متاثر کیا ہے، لوگوں کا کام کاج، پڑھائی کا ماحول، دینی اجتماعات، مسافرتوں، کھیل کود اور ملک کے گوناگوں دیگر امور کو متاثر کیا اور ملک میں روزگار کو سخت نقصان پہنچایا۔ لیکن سب سے

زیادہ تکلیف دہ ہمارے دسیوں ہزارعزیز شہریوں کا موت سے ہم آغوش ہو جانا ہے جس نے دسیوں ہزار کنبوں کو غمزدہ اور سوگوار کر دیا۔ میں ان تمام عزیز خاندانوں کو تعزیت پیش کرتا ہوں اور ان کے غم میں شریک ہوں۔ خداوند عالم انہیں صبر و اجر عطا فرمائے اور مرحومین کی مغفرت کرے اور ان پر رحمت نازل فرمائے۔

کورونا اور دشمنوں کے حداکثر دباؤ کے مقابلے میں ایرانی قوم کی توانائیاں

1399 (ہجری شمسی) ایک لحاظ سے قوم کی توانائیوں کے اجاگر ہونے کا سال تھا۔ اسی بڑے امتحان یعنی اسی کورونا کی وبا میں واقعی ہماری عزیز قوم، علاج و معالجے اور حفظان صحت کے مراکز سے لے کر، محققین اور سائنسدانوں تک، عوام کی ایک ایک فرد سے لے کر، جہادی تنظیموں اور رفاہی خدمات کے گروہوں تک، سبھی نے اس ناگوار حادثے کو کنٹرول کرنے میں، اپنی عظیم صلاحیتوں اور توانائیوں کو ثابت کر دیا اور وہ بھی پابندیوں کے زمانے میں، دشمن کے حد اکثر دباؤ کی حالت میں۔ پابندیوں کے باوجود، ملک سے باہر کے وسائل سے استفادے کی سبھی راہوں کے بند ہونے کے باوجود ہماری قوم نے، ہمارے سائنسدانوں نے، ہمارے ڈاکٹروں اور نرسوں نے، طبی مددگاروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف نے، تجربے گاہوں اور ایکسرے کے مراکز میں کام کرنے والے افراد نے اور ان سبھی لوگوں نے جو علاج معالجے کے شعبے سے وابستہ ہیں، واقعی بڑے تجربات کئے اور عظیم توانائیوں کا ثبوت دیا۔ اسی طرح ایرانی قوم نے بھی دشمن کے حد اکثر دباؤ کے مقابلے میں اپنی توانائیوں کو ثابت کر دیا۔

ہمارے دشمن جن میں سب سے آگے امریکا ہے، اپنے حد اکثر دباؤ سے ہماری قوم کو جھکا دینا چاہتے تھے۔ آج وہ خود اور ان کے یورپی دوست کہتے ہیں کہ حد اکثر دباؤ ناکام ہو گیا۔ ہم تو جانتے ہی تھے کہ ناکام ہوگا اور ہم دشمن کو شکست دینے کے لئے پرعزم بھی تھے۔ ہم جانتے تھے کہ ایرانی قوم استقامت دکھائے گی۔ لیکن آج وہ خود بھی اعتراف کر رہے ہیں کہ یہ حد اکثر دباؤ ناکام ہو گیا۔

تیز رفتار پیداوار کا سلوگن توقع کے مطابق نہیں لیکن قابل قبول حدتک پورا ہوا

سن ننانوے (1399 ہجری شمسی) کا سلوگن "پیداوار میں تیزرفتار پیشرفت" تھا۔ میں اگر ان متعدد عوامی اور حکومتی اور مختلف مراکز اور اداروں کی رپورٹوں کی بنیاد پر جو مختلف ذرائع سے ہم تک پہنچتی ہیں، جائزہ لینا چاہوں تو کہوں گا کہ یہ سلوگن، ایک حد تک، کسی حدتک، قابل قبول حد تک پورا ہوا۔ یعنی مختلف میدانوں اور مختلف مسائل سے متعلق شعبوں میں پیداوار میں واقعی اچھال آیا ہے۔ اگرچہ اتنا نہیں رہا جتنی توقع تھی۔ یعنی جن جگہوں پر یہ سلوگن پورا ہوا، جو زیادہ تر بنیادی اور تعمیری امور میں تھا، اس کا نتیجہ، ملک کے عام اقتصادی حالات اور عوام کی معیشت میں نظر نہیں آیا۔ یعنی یہ رفتار محسوس نہیں ہوئی۔ جبکہ ہمیں یہ توقع تھی کہ پیداوار میں اچھال عوام کی حالت میں بہتری لائے گا۔ البتہ پیداوار میں اچھال کا سلوگن حقیقی معنوں میں ایک انقلابی اور بہت اہم سلوگن ہے۔ اگر واقعی ملک میں پیداوار میں اچھال آ جائے اور ان شاء اللہ آئے گا، تو ملک کے اقتصاد پر بھی بہت گہرے اثرات مرتب کرے گا، ملک کی کرنسی کی قدر بڑھے گی اور دیگر اہم اقتصادی مسائل میں اس کے اثرات مرتب ہوں گے۔ اس کے علاوہ قومی خود اعتمادی بھی آئے گی، عوامی رضا مندی بھی پیدا ہوگی اور قومی سلامتی کی ضمانت بھی ہو جائے گی ۔ یعنی اگر ملک میں پیداوارمیں اچھال ہو، ان شاء اللہ یہ ہو جائے اور امید ہے کہ یہ ہوگا، تو اس کے نتائج اور فائدے بہت عظیم ہوں گے۔

پیداوار میں تیز رفتار ترقی کا سلوگن پورا نہ ہونے کے عوام ، رکاوٹیں پیداوار کی عدم حمایت

اب دیکھنا یہ ہے کہ 1399 (ہجری شمسی) میں یہ اچھال کیوں نہیں آیا؟ اس لئے کہ ایک طرف تو رکاوٹیں تھیں اور دوسری طرف سبھی شعبوں میں پیداوار کو حمایت اور سپورٹ نہیں ملی۔ یعنی پیداوار کو سبھی لازمی قانونی اور حکومتی حمایت کی بھی ضرورت ہوتی ہے اور اس بات کی بھی ضرورت ہوتی ہے کہ پیداوار کے راستے میں حائل رکاوٹیں دور کی جائیں۔ اب مثال کے طور پر فرض کریں، کوئی ادھوری فیکٹری، ایسا کارخانہ جس میں گنجائش کا صرف تیس چالیس فیصد کام ہو رہا ہے یا بالکل بند ہو گیا ہے۔ چند نوجوانوں کی ہمت سے یہ کارخانہ چلایا جاتا ہے، ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے، ہمت بندھائی جاتی ہے اور کارخانہ چلنے لگتا ہے۔ جب پیداوار شروع ہوتی ہے تو اچانک نظر آتا ہے کہ اس کی جیسی مصنوعات بیرون ملک سے درآمد کی جا رہی ہیں۔ خیانتکار اسمگلروں کے ذریعے یہ مصنوعات ملک میں لائی جاتی ہیں یا قانون میں پائی جانے والی کمزوریوں سے فائدہ اٹھاکے قانونی راستے سے درآمد کی جاتی ہیں ۔ تو ظاہر ہے کہ اس پیداوار کی حوصلہ افزائی نہیں ہوگی۔ یہ پیداوار کے راستے میں رکاوٹ ہے۔ یعنی جو کام کیا گیا اس میں ناکامی ہاتھ لگتی ہے۔ اسی طرح حوصلہ افزائی اور حمایت کا نہ ہونا بھی ایک مشکل ہے۔ مثال کے طور پر سرمایہ کاری کے لئے حوصلہ افزائی کا فقدان۔ پیداواری کاموں میں سرمایہ کاری کے لئے ترغیبی پیکیج کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو لوگ سرمایہ کاری کر سکتے ہوں ان کی حوصلہ افزائی ہونی چاہئے۔ ضروری ہے کہ ملک میں کاروبارکے حالات ایسے ہوں کہ انہیں حوصلہ ملے کہ وہ یہ کام کریں۔ یا ان کے لئے پیداوار کے اخراجات نہ بڑھیں۔ لیکن افسوس کہ یہ امور انجام نہیں پائے۔ یعنی ضروری تقاضے پورے نہیں کئے گئے۔ نہ حوصلہ افزائی ہوئی اور نہ ہی پیداواری اخراجات کے بارے میں سوچا گیا۔ ایسے ہی کسی سال میں، شاید وہ 1399 نہیں تھا، اس سے پہلے کا، شاید 1398 کا سال تھا، پیداوار کے اخراجات فروخت کی قیمت سے زیادہ تھے۔ یہ باتیں پیداوار کی پیشرفت میں رکاوٹ ہیں۔ ہم نے 1399 میں ایک طرح سے ملک

میں یہ تحریک شروع کی۔ ایرانی قوم نے ایک معین اور محدود پیمانے پر پیداوار میں اچھال کا خیر مقدم کیا۔ اس کو جاری رہنا چاہئے۔

ملکی مسائل کو طویل المیعاد نقطہ نگاہ سے دیکھنے کی ضرورت

سن 1400 (ہجری شمسی) جو اس نئے سال کی آمد سے شروع ہو رہا ہے، درحقیقت ایک لحاظ سے نئی صدی کا آغاز ہے۔ درحقیقت نئی صدی شروع ہو رہی ہے۔ بنابریں ملک کے مسائل کو طویل المیعاد نقطہ نگاہ سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ ان کا دراز مدتی نگاہ سے جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔

چودہ سو ہجری شمسی سال کی اہمیت ، پیداوار میں اچھال اور تیز رفتار ترقی جاری رہنے کی ضرورت

سن 1400 بہت ہی اہم اور حساس سال ہے۔ ان انتخابات کی وجہ سے بھی جو اوائل سال میں درپیش ہیں، سن 1400 کے (تیسرے مہینے) خرداد ماہ (مئی جون) میں اہم انتخابات ہوں گے۔ یہ انتخابات ملک کے حالات و واقعات اور مستقبل پر بہت زیادہ اثرات مرتب کر سکتے ہیں۔ نئی انتظامیہ اقتدار میں آئے گی۔ ان شاء اللہ تازہ دم اور گوناگوں جذبات کے ساتھ ملک میں نئی حکومت اجرائی امور کا انتظام سنبھالے گی۔ بنابریں ایک لحاظ سے اس سال کے انتخابات بہت حساس اور اہم ہیں۔ میں ان شاء اللہ انتخابات کے بارے میں بعد میں تقریر میں کچھ باتیں عرض کروں گا۔ اس گفتگو میں اتنے پر ہی اکتفا کروں گا۔ اس لحاظ سے کہ سن 1399 میں پیداوار میں ایک تحرک پیدا ہوا، پیداواری اچھال نے تحرک پیدا کیا۔

چودہ سوہجری شمسی کا سلوگن ، پیداوار، اوررکاوٹوں کا ازالہ

سن 1400 میں پیداواری اچھال کے اجاگر ہونے کے اچھے امکانات ہیں۔ اس سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کرنا چاہئے۔ اس مشن کو سنجیدگی سے آگے بڑھانا چاہئے۔ پیداواری اچھال کی بھرپور قانونی حکومتی اور سرکاری پشت پناہی کی جائے۔ موجودہ حکومت بھی جب تک اقتدار میں ہے اور آئندہ حکومت بھی اپنی تشکیل کی ابتدا سے ہی پوری کوشش کرے کہ اس راہ میں حائل رکاوٹیں دور کرے اور ضروری حمایت کرے تاکہ ان شاء اللہ حقیقی معنی میں پیداواری اچھال آئے۔ لہذا میں نے اس سال کا سلوگن "پیداوار، حمایت اور رکاوٹوں کا ازالہ" قرار دیا ہے۔ یعنی سلوگن پیداوار، حمایت اور رکاوٹوں کا ازالہ ہے۔ ہم پیداوار کو محور قرار دیں، ضروری حمایت کریں اور پیداوار کے راستے سے رکاوٹیں دور کریں۔

امید ہے کہ ان شاء اللہ خدا کے لطف و کرم سے یہ سلوگن پورا ہوگا۔ ان شاء اللہ میں بعد کی تقریر میں ، اس بارے میں اور اسی طرح انتخابات کے بارے میں بھی کچھ باتیں عرض کروں گا۔

امید ہے کہ ہمارے عظیم امام کی روح پاک اور ہمارے عظیم الشان شہیدوں کی ارواح ہم سے راضی ہوں گی اور یہ سال ایرانی قوم کے لئے مبارک سال ہوگا اور حضرت ولی عصر ارواحنا فداہ ایرانی قوم، حکام اور عوام کے لئے دعا کریں گے، آپ کا فضل و کرم اس قوم کے شامل حال ہوگا اور جس طرح ماضی میں اس قوم پر آپ کی عنایت اور لطف و کرم رہا ہے، ان شاء اللہ اسی طرح جاری رہے گا۔

و السلام علیکم رحمت اللہ برکاتہ